امارات کا اتحاد اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، يُحِبُّ عِبَادَهُ الْمُتَّحِدِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، أَمَرَ بِالتَّعَاوُنِ وَالِاتِّحَادِ فِي كِتَابِهِ الْمُبِينِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، حَثَّ عَلَى التَّرَاحُمِ بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ، حَتَّى يَكُونُوا كَالْجَسَدِ الْوَاحِدِ مُتَوَادِّينَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:(وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى)[1].

اللہ کے نیک بندو! میرے عزیز بھائیو! رَبِّ ارحم الراحمین جَلَّ جَلالُہٗ کے ہم سب پر بے شمار انعامات واحسانات ہیں، اس نے اپنے بندوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اس کی نعمتوں پر شکر ادا کرتے رہیں اوران کا استحضار رکھیں:(وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ)[2]. اور اپنے رب کی نعمت کا تذکرہ کرتے رہیے، متحدہ عرب امارات میں رہنے والوں کو جو بے شمار دینی و

(١) المائدة: ٢.
(٢) الضحى: ١١.

دنیاوی نعمتیں ملی ہیں ان میں ایک عظیم الشان نعمت اس ملک کا اتحاد ہے جس کی سال گِرَہ ہر دو دسمبر کو منائی جاتی ہے اس نعمت پر ہمیں خوب شکر ادا کرنا چاہیے اتحاد کی اکیانویں (۵۱) سال گِرَہ پر ہمارے دل خوشی و مسرت اور فخر واعتزاز سے لبریز ہیں، الحمد للہ امارات کے مخلص حکمرانوں نے ابھی سے اگلے پچاس سالوں کی تعمیر و ترقی کا منصوبہ تیار کر رکھا ہے بلا شبہ اس ملک کے بانیوں نے اس کی بنیاد ایمانی اصول وآداب، اسلامی اخلاق ، انسانی اقدار اور تہذیبی علوم و ثقافت پر رکھی تھی پس یہ ملک اور اس کا اتحاد دوسروں کے ساتھ رواداری اور وسیع الظرفی کا رول ماڈل بن گیا اور پوری دنیا کے لئے امن وسلامتی اور تعاون و بھلائی کا ایک مثالی نمونہ بن گیا چنانچہ آج ہم سب اس کے فضل واحسانات سے لطف اندوز ہورہے ہیں یقیناً شیخ زاید اور اتحاد کی بنیاد رکھنے والے باقی قائدین نے دین وایمان ،نیکی و بھلائی اور کارِ خیر کا راستہ اختیار کیا، اور اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے اس فرمان پر عمل کیا :(وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ)[1] اور نیکی کے کام کرتے رہو امید کہ تم فلاح پاؤگے، خلوص نیت کے باعث یہ حضرات بفضل الٰہی ملک کی مضبوط بنیاد رکھنے اور اسے

---

(۱) الحج: ۷۷.

ترقی دینے میں کامیاب ہوگئے پس وطنِ عزیزامارات سے نسبت رکھنے والا ہر فرد صحیح فہم اور معتدل فکر کے ساتھ دینِ حنیف کی تعلیمات پر عمل کا خواہشمند بن گیا اورآج ہر فرد امارات کے ثقافتی ورثے،اس کی خالص روایات، پاکیزہ عادات اور شریفانہ اقدار کو تھامے ہوئے ہے نیز وہ اعلیٰ اخلاق اور عمدہ صفات سے آراستہ ہے نبی کریم صاحبِ خُلقِ عظیمﷺ کافرمان ہے«إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا»[١] بلاشبہ تم میں سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق تم میں سب سےزیادہ بہتر ہیں

متحدہ عرب امارات سے محبت کرنےوالو! اتحاد قائم کرنے والے ہوشمند رہنماؤں نے تعلیم و تربیت کواور جدید علوم کی بنیادوں کو اپنا نصب العین بنالیا تھا کیونکہ تعلیم درحقیقت رفعت وبلندی کا ذریعہ اور قوت وطاقت کا سبب ہے باری تعالیٰ کاارشادہے:(يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ)[٢]. تم میں سے جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ تعالی ان لوگوں کے درجات بلند فرمادےگا،چنانچہ امارات کے

---

(١) مسلم: ٢٣٢١.
(٢) المجادلة: ١١.

قائدین نے قومی کیڈر اور مخصوص دستے کی تشکیل پر کام کیا انہیں ہر قسم کے علوم و فنون سے لیس کیا اور ان کو بھرپور قوت فراہم کی تا کہ وہ اپنے ملک کا نام بلند کریں اور امارات کا شہرہ روئے زمین کے چپے چپے تک اور فضا کی وسعتوں تک پہونچادیں ،الحمدللہ اس ملک کے سپوتوں نے تاریخ رقم کردی اور وہ مرِّیخ کی بلندیوں تک پہونچ گئے یقیناً یہ حمد و شکر کا مقام ہے (فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)[١]. تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئےہیں جو آسمانوں کا رب ہے زمین کا رب ہے اور تمام جہان کا رب ہےیااللہ ! یاکریم ! متحدہ عرب امارات کے امن واستحکام کی حفاظت فرما، اس کی ترقی اور خوشحالی کو قائم ودائم رکھ اور اس کی نعمتوں میں اور اس کے حکمرانوں میں خیر و برکت عطا فرما نیز ہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمد ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمادے اور ان لوگوں کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے، جن کی اطاعت کا تو نے اپنے اس فرمان میں حکم دیا ہے: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)

(١) الجاثية: ٣٦.

اے ایمان والو: اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی بھی اطاعت کرو اور تم میں جو صاحبِ اختیار ہوں ان کی بھی

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْعَمَ عَلَيْنَا بِالِاتِّحَادِ وَالِاسْتِقْرَارِ، وَالرَّخَاءِ وَالِازْدِهَارِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ وَعَبْدِهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ.

اللہ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنے کرنے والو! خدائے عزّوجلّ کا ارشاد ہے: (لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ)(١). اگر تم لوگ شُکر ادا کروگے تو تم کو زیادہ نعمت عطا کروں گا اللہ تعالیٰ نے امارات میں امن وعافیت اور خیر وبرکت کی زندگی گذارنے کا ہمیں موقع دیا اس عظیم نعمت پر شکر کی ایک عمدہ صورت یہ ہے کہ ہم اس کے سرمایہ کی حفاظت کریں اس کے قوانین کا احترام کریں اور معاملات میں خود کو اعلیٰ اخلاق اور وسیع القلبی سے آراستہ کریں اور ہر محفل ومجلس میں تمام لوگوں کیلئے

---

(١) إبراهيم: ٧.

قابل تقلید نمونہ بنیں پس ہم امارات کی عظمت وبرتری قائم رکھنے اوراس کی ترقی کو مستحکم رکھنے کیلئے بھرپور قربانی دیتے رہیں اوراس کے دفاع کو تقویت پہونچانے اوراس کے پرچم کو بلند رکھنے کیلئے اپنی کوشش کرتے رہیں اوراپنے بچوں میں حب الوطنی اور ملک اوراس کے حکمرانوں سے وفاداری کے بیج بوتے رہیں اوران میں الفت واتحاد کا جذبہ پیدا کرتے رہیں اوران قربانیوں اورکوششوں کی قدر ومنزلت سمجھنے کا شعور پختہ کرتے رہیں جواس ملک کی شان وشوکت اوراس کی ترقی کو برقرار رکھنے کے لئے کی گئی ہیں اور بفضلِ خدا یہ کوششیں مسلسل جاری وساری ہیں آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعاہے کہ اِلٰہَ العٰلَمِیْن : متحدہ عرب امارات کو دین وشریعت علم وثقافت عزت واحترام تعمیروترقی صفائی وپاکیزگی اورحسن وجمال کا وطن بنا، متحدہ عرب امارات اور عالمِ اسلام سمیت پوری دنیا کو امن وامان کا گہوارہ بنا، هَذَا وَصلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ اتِّحَادَ الْإِمَارَاتِ، وَاحْفَظْ عِزَّهَا وَمَجْدَهَا.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحمَّد بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْث، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.